سوال

(128) گھریلوڈرائیوراور عورتیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

گھریلوڈرائیورکاگھرکی عورتوں اورلڑکیوں کے ساتھ اختلاط اورانہیں بازاروں یاسکولوں میں لے جانے کے بارے میں کیاحکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث سے ثابت ہوتا ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

((لایخلون أحدکم بامرأة فإن الشیطان ثالثھما)) (جامع الترمذی)

''کوئی مرد کسی عورت کے ساتھ خلوت اختیار نہیں کرتا مگران میں تیسرا شیطان ہوتا ہے۔''

خلوت عام ہے خواہ گھر میں ہو یا گاڑی میں، بازار میں ہو یا دوکان میں کیونکہ خلوت میں اس بات کا خطرہ ہوتا ہے کہ ان کی گفتگوایسے امور کے بارے میں ہو جو جنسی جذبات بھڑکانے والے ہوں، بعض مرداور عورتیں اگرچہ ورع و تقویٰ، اللہ تعالیٰ کے خوف اور گناہ سے نفرت کے اخلاق کریمانہ سے متصف ہوتے ہیں۔ لیکن شیطان ان میں وسوسہ پیدا کرکے گناہ کرکے بہت چھوٹا کرکے پش کرتا اور حیلوں بہانوں کے دروازے کھول دیتا ہے لہٰذا حفاظت و سلامتی کا راستہ یہی ہے کہ مردوں اور عورتوں کے اختلاط سے اجتناب برتا جائے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب النکاح: جلد 3 صفحہ 103

محدث فتویٰ